سوال

(69)جرابوں پر مسح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جرابوں پر مسح کرنے والی روایت میں سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ عن سے روایت کرتے ہیں اور آپ سفیان ثوری کی عن والی روایت کو نہیں مانتے۔(دیکھئے نورالعینین ،ترمذی کی روایت) توکیا جرابوں پر مسح جائز ہے؟کیا آپ کے پاس تحدیث یا ثقہ متابعت ہے؟اگر ہے توضرور چاہیے ۔علامہ مبارک پوری نے تحفۃ الاحوذی میں جراب پر مسح کی روایت کوضعیف کہاہے۔(حبیب اللہ۔پشاور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدناعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے باسند صحیح جرابوں پر مسح کرناثابت ہے۔(الاوسط لابن المنذرج1ص462ت479)

اس روایت کی سندمیں نہ توسفیان ثوری ہیں اورنہ کوئی دوسرامدلس راوی بلکہ یہ سند بالکل صحیح ہے۔

یہ روایت مصنف ابن ابی شیبہ(ج1ص189ح1986)میں بھی موجودہے مگر غلطی سے عمروبن حریث کے بجائے عمروبن کریب چھپ گیا ہے۔

ان کے علاوہ دیگرکئی صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین سے المسح علی الجوربین ثابت ہے جن کا کوئی مخالف معلوم نہیں لہذا جرابوں پر مسح کے جواز پر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کااجماع ہے ۔دیکھئے المغنی ابن قدامۃ(ج1ص181مسئلہ426)والاوسط لابن منذر(1/465)والمحلی (ج2ص87)اورہدیۃ المسلمین(ص20،17ح4)اجماع صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین بذات خود بھی بڑی دلیل ہے لہذاسفیان ثوری کی معنعن روایت پیش کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے اسے صرف اس اجماع کی تائیدمیں پیش کیا جاسکتا ہے۔(شہادت جنوری2003ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

محدث فتویٰ